



سوال

(357) مسلمان کے لیے اپنے ملکوں کا دفاع جہاد ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مخازننگ پر ڈیوٹی دینے والے آپ سے یہ پوچھتے ہیں کہ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں کی طرح و ثواب ملے گا۔۔۔ آپ جانتے ہیں کہ انہیں ایک ایسے دشمن کا سامنا ہے جسے نہ کسی عہد کا پاس ہے اور نہ کسی حق کی حفاظت کا خیال؟ وہ آپ سے یہ پوچھتے ہیں کیا وطن 'عزت اور مال کا دفاع بھی جہاد میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت سے یہ ثابت ہے کہ جس شخص کی نیت نیک ہو اس کے لیے دشمن کی سرحد کے پاس ہمیشہ قیام رکھنا بھی جہاد فی سبیل اللہ ہے کیونکہ اللہ جل و علا کا ارشاد گرامی ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا بِرَأْسِهِمْ وَالْقُوَّةَ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۚ ... سورة آل عمران

”اے اہل ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جسے (ڈٹے) رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((رباط یوم ولینہ خیر من صیام شہر و قیامہ وان مات جری من صیام شہر و قیامہ وان مات جری علیہ عملہ الذی کان یعملہ واجری علیہ رزقوا من الفتنان) (صحیح مسلم الامارۃ باب

فضل الرباط فی سبیل اللہ عزوجل ح: ۱۹۱۵)

”اللہ تعالیٰ نے راستہ میں) ایک دن ثابت قدم ہو کر جسے (ڈٹے) رہنا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اگر وہ اس حال میں فوت ہو گیا تو اس پر وہ عمل جاری رہے گا جو وہ کیا کرتا تھا اس کا اسے رزق بھی جاری کر دیا جائے گا اور وہ جہنم میں مبتلا کر دینے والے (شیطان) سے بھی محفوظ رہے گا۔“ (اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی ”صحیح“ میں روایت کیا ہے)

”صحیحین“ میں روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((رباط یوم فی سبیل اللہ خیر من دنیا وما علیہا و موضع سوط احد کم من الجنۃ خیر من دنیا وما علیہا و موضع سوط احد کم من الجنۃ خیر من دنیا وما علیہا ولا روحہ و روح العبد فی سبیل اللہ و



الغدوة خير من الدنيا وما عليها)) (صحیح البخاری الجهاد والسير باب فضل رباط بلوم بسبیل اللہ ح: ۲۸۹۲ و صحیح مسلم الامارة فضل الغدوة والروحہ فی سبیل اللہ ح: ۱۸۸۱ مختصراً)

”اللہ کے راستہ میں ایک دن کا قیام دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔ جنت میں تم میں سے کسی ایک کوڑے کے برابر جگہ تمام دنیا میں اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے اور ایک شام یا ایک صبح جسے بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں بسر کرتا ہے وہ بھی دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔“

صحیح البخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ حرمہ اللہ علی النار)) (صحیح البخاری الجمعة باب المشی الی الجمعة ح: ۷-۹)

”جس کے دونوں پاؤں اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہو گئے تو اسے اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہو گئے، تو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیا ہے۔“

اس میں کوئی شک نہیں کہ دین! جان! اہل! مال! ملک اور اہل ملک کا دفاع جہاد ہے اور جو مسلمان اس راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید شمار ہوگا کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((من قتل دون ماله فوشہید ومن قتل دون دینہ فوشہید ومن قتل دون دمه فوشہید ومن قتل دون ذلک دون اہلہ فوشہید)) (جامع الترمذی الديات باب ما جاء فیمن قتل دون الہ فوشہید ح: ۱۴۲۱ وسنن ابی داؤد ح: ۴۷۷۲ وسنن انسائی ہ: ۴۱ — وسنن بان ماجہ: ۲۵۸-)

”جو مال کے دفاع میں قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے! جو دین کی وجہ سے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے! جو اہلی جان کے دفاع میں قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا تو وہ بھی شہید ہے۔“

مخاض جنگ پر دشمن کی سرحد کے پاس قیام کرنے والو! ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ تقویٰ اختیار کرو اپنے تمام اعمال کو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے اخلاص کے ساتھ سرانجام دو! نماز، حج گناہ باجماعت ادا کرو! اللہ عزوجل کا ذکر کثرت سے کرو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت استقامت کے ساتھ نجالاً اتفاق کو اختیار کرو اور اختلاف سے اجتناب سے اجتناب کرو! اس سلسلہ میں نفس مطمئنہ کے ساتھ خود بھی صبر کرو اور دوسروں کو صبر کو بھی صبر کی تلقین کرو! اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ حسن ظن رکھو اور اس کی تمام نافرمانیوں سے بچو۔ اس سلسلہ میں سورۃ الانفال کی حسب ذیل آیات بہت جامع ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاغْلُظْوا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۴۵ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَتَّبِعُوا فِئَةً مِّنْهُنَّ بِمَا يَكْفُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۴۶ ...

سورۃ الانفال

”اے مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم مراد حاصل کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑو نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ۔“

اللہ تعالیٰ آپ کو راہ راست پر رکھے! اپنے دین پر ثابت قدم رکھے! آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے ساتھ حق کی مدد کرے اور آپ کی بدولت باطل اور اہل باطل کو ذلیل و رسوا کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 4 ص 280

محدث فتویٰ